سوال

(128)جس عورت کو تیز خون آئے اس کی نماز کی کیفیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسی عورت جس کو تیز خون آئے وہ کس طرح نماز ادا کرے اور کب روزہ رکھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح کی عورت جس کو خون آئے اس کا حکم یہ ہے کہ وہ اس عارضہ کے لاحق ہونے سے پہلے کی اپنی سابقہ عادت کے ایام میں نماز روزہ سے بیٹھی رہے مثلاً اگر اس کی عادت ہر مہینے کے شروع میں چھ دن حیض آنے کی تھی تو وہ ہر مہینے کے آغاز میں چھ دن بیٹھی رہے نہ نماز پڑھے اور نہ روزہ رکھے اور جب حیض منقطع ہو جائے تو وہ غسل کر کے نماز پڑھے اور روزہ رکھے۔

اس عورت اور اس جیسی دیگر عورتوں کے لیے نماز ادا کرنے کی کیفیت یہ ہے کہ وہ اچھی طرح اپنی شرمگاہ کو دھولے پھر اس پر پٹی باندھ کر وضو کرے اور وہ ایسا نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد کرے۔ نہ کہ نماز کا وقت داخل ہونے سے پہلے پھر وہ نماز ادا کرے اور فرض کے علاوہ اوقات میں نفل ادا کرنے کے لیے بھی وہ ایسے ہی کرے اور اگر اس میں دقت محسوس ہوتی ہو تو اس کے لیے یہ بھی جائز ہے کہ وہ ظہر کو عصر کے ساتھ اور مغرب کو عشاء کے ساتھ یا اس کے برعکس یعنی عصر کو ظہر کے ساتھ اور عشاء کو مغرب کے ساتھ پڑھ لے تاکہ اس کی ایک طہارت ظہر و عصر کی دو نمازوں کے لیے اور ایک طہارت مغرب اور عشاء کی دو نمازوں کے لیے کافی ہو۔ اور ایک طہارت فجر کی نماز کے لیے کرے تاکہ وہ اس طرح پانچ مرتبہ طہارت کے بدلے تین مرتبہ طہارت کر کے نمازیں ادا کر لے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 150